Solved.PK

Version No.			
1	0	3	1

ROLL NUMBER

FEDERAL BOARD OF INTERMEDIATE AND SECONDARY EDUCATION ISLAMABAD

Answer Sheet No.________________

Sign. of Candidate ________________

Sign. of Invigilator ________________

Section – A is compulsory. All parts of this section are to be answered on this page and handed over to the Centre Superintendent. Deleting/overwriting is not allowed. Do not use lead pencil.

اُردو ایس ایس سی - I

حصہ اوّل (کُل نمبر 15)

وقت:20منٹ

حصہ اول لازمی ہے۔ اس کے جوابات اسی صفحہ پر دے کر ناظم مرکز کے حوالے کریں۔ کاٹ کر دوبارہ لکھنے کی اجازت نہیں ہے۔ لیڈ پنسل کا استعمال ممنوع ہے۔

Fill the relevant bubble against each question:

ہر سوال کے سامنے دیے گئے درست دائرہ کو پر کریں۔

1. فاعل، فعل اور مفعول کس جملے کے بنیادی اجزا ہیں؟
   ○ جملہ استفہامیہ ○ جملہ خبریہ ○ جملہ اسمیہ ○ جملہ فعلیہ
2. مرکب تام کے کتنے حصے ہیں؟
   ○ پانچ ○ دو ○ تین ○ چار
3. مرکب تام کو کون سا حصہ ہمیشہ اسم ہوتا ہے؟
   ○ مرکب ناقص ○ مرکب توصیفی ○ مُسندالیہ ○ مُسند
4. "علامہ اقبال ہمارے قومی شاعر ہیں" اس جملے میں "قومی شاعر" قواعد کی رُو سے کیا ہے؟
   ○ خبر ○ فعل ○ مبتدا ○ فعل ناقص
5. وہ خصوصیت جس کی وجہ سے کوئی لفظ مستعار لیا جاتا ہے، علم بیان کی رُو سے کیا کہلاتی ہے؟
   ○ وجہ جامع ○ مستعار منہ ○ مستعار لہ ○ استعارہ
6. ظریفانہ تنقید اصطلاح میں کیا کہلاتی ہے؟
   ○ مزاح ○ شاعری ○ طنز ○ جگت
7. رمز اور تصریح کا تعلق کس سے ہے؟
   ○ عدالتی زبان سے ○ تشبیہ سے ○ جملۂ فعلیہ سے ○ کنایہ سے
8. "چائے چولھے پر رکھی ہے" یہ جملہ مجاز مرسل کی کون سی قسم سے تعلق رکھتا ہے؟
   ○ جز کہہ کر کُل مراد لینا ○ سبب کہہ کر مسبّب مراد لینا ○ کُل کہہ کر جز مراد لینا ○ مظروف کہہ کر ظرف مراد لینا
9. نظم و نثر میں کسی مشہور روایت کی طرف اشارہ کرنا کیا کہلاتا ہے؟
   ○ کنایہ ○ تلمیح ○ روزمرہ ○ واقعہ نگاری
10. مقطع کے لیے لازمی شرائط کیا ہیں؟
   ○ آخری شعر اور تخلص ○ ردیف اور قافیہ ○ مطلع اور حُسن مطلع ○ روزمرہ اور محاورہ
11. شاعری کو مترنم بنانے کے لیے کس اصطلاح کا استعمال کیا جاتا ہے؟
   ○ لف و نشر کا ○ ردیف کا ○ محاورہ کا ○ قافیہ کا
12. تمہید، نفسِ مضمون، اختتام کس صنفِ نثر کے بنیادی حصے ہیں؟
   ○ سوانح ○ ڈراما ○ مضمون ○ روداد
13. اہلِ زبان کے اسلوب اور بول چال کو کیا کہتے ہیں؟
   ○ استعارہ ○ روزمرہ ○ تلمیح ○ کنایہ
14. لغت کی رو سے محاورہ کا کیا مطلب ہے؟
   ○ بات چیت ○ چال ڈھال ○ کھیل کود ○ اٹھنا بیٹھنا
15. شعر کی تکمیل کے لیے کیا ضروری ہے؟
   ○ دو ہم وزن مصرعے ○ قافیہ بندی ○ ردیف ○ تشبیہ و استعارہ

www.solved.pk

Solved.PK

اُردو ایس ایس سی - I

کُل نمبر حصّہ دوم اور سوم: 60

وقت: 2:40 گھنٹے

نوٹ: حصہ دوم اور سوم 2-1 صفحات پر مشتمل ہیں۔ ان سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جوابی کاپی پر دیں۔ ایکسٹرا شیٹ (Sheet-B) طلب کرنے پر مہیا کی جائے گی۔ آپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہئیں۔

حصہ دوم (کُل نمبر 34)

سوال نمبر ۲: الف۔ حصہ نثر (8x2 = 16)

درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیں اور نیچے دیے گئے سوالات میں سے آٹھ کے جوابات اپنے الفاظ میں لکھیں:

ایک دن میرا آموختہ یاد نہ تھا، مولوی صاحب نہایت ناخوش ہوئے اور اس کی طرف اشارہ کر کے مجھ سے فرمایا کہ کم بخت! گھر سے گھر ملا ہے، اسی کے پاس جا کر یاد کر لیا کر۔ میں نے پوچھا، کیوں صاحب یاد کروا دیا کرو گے تو کہا بسر و چشم۔ غرض میں اگلے دن ان کے گھر گیا، آواز دی۔ انھوں نے مجھ کو اندر بلا لیا۔ دیکھا ایک بہت بوڑھی سی عورت تخت پر جائے نماز بچھائے قبلہ رُو بیٹھی ہوئی کچھ پڑھ رہی ہے۔ وہ ان لڑکوں کی نانی ہیں، لوگ ان کو حضرت بی کہتے ہیں۔ میں سیدھا سامنے دالان میں اپنے ہم جماعت کے پاس جا بیٹھا۔ جب حضرت بی اپنے پڑھنے سے فارغ ہوئیں تو انھوں نے مجھ سے کہا کہ بیٹا! گو تم نے مجھ کو سلام نہیں کیا لیکن ضروری ہے کہ میں تم کو دعا دوں، جیتے رہو، عمر دراز، خدا نیک ہدایت دے ان کا یہ کہنا تھا کہ میں غیرت کے مارے زمین میں گڑ گیا اور فوراً اٹھ کر میں نے نہایت ادب کے ساتھ سلام کیا۔ تب حضرت بی نے فرمایا کہ بیٹا بُرا مت ماننا۔ یہ بھلے مانسوں کا دستور ہے کہ اپنے سے جو بڑا ہوتا ہے اس کو سلام کر لیا کرتے ہیں۔

سوالات:

(i) اس عبارت کا مرکزی خیال لکھیں۔
(ii) مولوی صاحب نے طالب علم کو کیا ہدایت کی؟
(iii) سبق یاد کرانے کا پوچھنے پر طالب علم کے ہم جماعت نے کیا جواب دیا؟
(iv) ہم جماعت کے گھر جانے پر طالب علم نے کیا مشاہدہ کیا؟
(v) حضرت بی کون تھیں؟
(vi) حضرت بی کو طالب علم کی کون سی بات بُری لگی؟
(vii) طالب علم کی شرمندگی کی وجہ کیا تھی؟
(viii) حضرت بی نے طالب علم کو کیا دُعا دی؟
(ix) اس عبارت کو پڑھ کر آپ کے خیال میں ہمارا بزرگوں کے ساتھ برتاؤ کیسا ہونا چاہیے؟

ب: حصہ شعر: (5x2 = 10)

درج ذیل اشعار کو غور سے پڑھیں اور دیے گئے سوالات میں سے پانچ کے جوابات لکھیے:

(i)
پھندے سے تیرے کیوں کر، جائے نکل کے کوئی
پھیلا ہُوا ہے ہر سُو، عالم میں جال تیرا

(ii)
جانتا ہوں ثواب طاعت و زہد
پر طبیعت ادھر نہیں آتی

(iii)
کیا میسر ان کو ہوتی راہِ راست
چال پر کب آپ کی کافر چلے

(iv)
نہ گورِ سکندر، نہ ہے قبر دارا
مٹے ناموں کے نشاں کیسے کیسے

(v)
راہِ محبت میں ہے کون کسی کا رفیق
ساتھ مرے رہ گئی، ایک مری آرزو

سوالات:

(i) کافر کو راہِ راست کیوں میسر نہ آئی؟
(ii) اللہ کے پھندے سے نکلنا کیوں ناممکن ہے؟
(iii) کون کون سے نام وروں کے نشان مٹ چکے ہیں؟
(iv) شاعر کے ساتھ اس کی آرزو رہ جانے کی وجہ کیا ہے؟
(v) شاعر کی طبیعت کن چیزوں کی طرف مائل نہیں ہوتی؟
(vi) اللہ کے پھندے سے کیا مراد ہے؟

ج: حصہ قواعد: (4x2 = 8)

مندرجہ ذیل میں سے چار سوالات کے جوابات تحریر کریں:

(i) غزل میں مطلع سے کیا مراد ہے؟
(ii) مصرع اور شعر میں کیا فرق ہے؟
(iii) کنایہ کی تعریف اور مثال لکھیں۔
(iv) جملہ اسمیہ کے اجزا لکھیں۔
(v) حمد کس قسم کی نظم ہوتی ہے؟ وضاحت کریں۔

www.solved.pk

Solved.PK

حصہ سوم (کُل نمبر 26)

سوال نمبر۳: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک عبارت کی تشریح کریں: **(5)**

الف۔ زمانے نے خلوص دلوں سے مٹادیا ہے۔ سچی محبت کی جگہ ظاہر داری نے لے لی ہے۔ نہ اب جینے میں کوئی سچے دل سے کسی کا ساتھ دیتا ہے اور نہ مرنے کے بعد قبر تک دلی درد کے ساتھ جاتا ہے۔ غرض دنیا داری رہ گئی ہے۔ پہلے کوئی ہمسایہ بھی مرتا تھا تو ایسا رنج ہوتا تھا گویا اپنا عزیز مر گیا ہے۔ اب کوئی اپنا بھی مر جائے تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ غیر مر گیا۔ جنازہ کے ساتھ جانا اب رسماً رہ گیا ہے۔ صرف اس لیے جاتے ہیں کہ لوگ یہ نہ کہیں کہ "واہ، جیتے جی تو دوستی و محبت کا دم بھرا جاتا تھا، مرنے کے بعد پھر کر بھی نہ دیکھا کہ کون مر گیا"۔

ب۔ اخلاق کا ایک دقیق نکتہ یہ ہے کہ انسان اپنے لیے اخلاقِ حسنہ کا جو پہلو پسند کرے اس کی اِس شدت سے پابندی کرے اور اس طرح دائمی اور غیر متبدل طریقے سے اس پر عمل کرے کہ گویا وہ اپنے اختیار کے باوجود اس کام کے کرنے پر مجبور ہے اور لوگ دیکھتے دیکھتے یہ یقین کرلیں کہ اس شخص سے اس کے علاوہ اور کوئی بات سرزد ہو ہی نہیں سکتی، گویا اس سے یہ افعال اس طرح صادر ہوتے ہیں جیسے آفتاب سے روشنی، درخت سے پھل، پھول سے خوشبو کہ یہ خصوصیات ان سے کسی حالت میں الگ نہیں ہو سکتیں، اسی کا نام استقامتِ حال اور مداومتِ عمل ہے۔

سوال نمبر۴: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نظمیہ جزو کی آسان لفظوں میں تشریح کریں: **(5)**

الف۔
بادل ہوا کے اوپر، ہو مست چھا رہے ہیں
جھڑیوں کی مستیوں سے دُھومیں مچا رہے ہیں
پڑتے ہیں پانی ہر جا، جل تھل بنا رہے ہیں
گلزار بھیگتے ہیں، سبزے نہا رہے ہیں

ب۔
محرم بھی ہے ایسا ہی جیسا کہ ہے نا محرم
کچھ کہہ نہ سکا جس پر یاں بھید کھلا تیرا
چھپتا نہیں نظروں میں یاں خلعتِ سلطانی
کملی میں مگن اپنی رہتا ہے گدا تیرا

سوال نمبر۵: درج ذیل میں سے کسی ایک غزلیہ جزو کی تشریح کریں: **(5)**

الف۔
دہن پر ہیں اُن کے گماں کیسے کیسے
کلام آتے ہیں درمیاں کیسے کیسے
زمینِ چمن ، گل کھلاتی ہے کیا کیا
بدلتا ہے رنگ آسماں کیسے کیسے

ب۔
ان حسرتوں سے کہہ دو ، کہیں اور جا بسیں
اتنی جگہ کہاں ہے دلِ داغ دار میں
دن زندگی کے ختم ہوئے شام ہو گئی
پھیلا کے پاؤں سوئیں گے کنجِ مزار میں

سوال نمبر۶: یوم آزادی کے حوالے سے منعقد ہونے والی کسی تقریب کی روداد تحریر کریں۔ **(6)**

(یا)

اپنی زندگی کے کسی پُر مسرت دن کی یادداشت (ڈائری) تحریر کریں۔

سوال نمبر۷: استاد اور شاگرد کے درمیان وطن عزیز پاکستان کے موضوع پر مکالمہ لکھیں۔ (رسمی کلمات کے علاوہ دیے گئے موضوع پر کم از کم پانچ مکالمے لکھیں) **(5)**

—— 1SA-I 2203——

www.solved.pk

Solved.PK

9

Version No.			
5	0	3	1

ROLL NUMBER						

FEDERAL BOARD OF INTERMEDIATE AND SECONDARY EDUCATION ISLAMABAD

Answer Sheet No.________________

Sign. of Candidate ________________

Sign. of Invigilator ________________

Section – A is compulsory. All parts of this section are to be answered on this page and handed over to the Centre Superintendent. Deleting/overwriting is not allowed. Do not use lead pencil.

اُردو ایس ایس سی - I
حصہ اوّل (کُل نمبر 15)
وقت: 20منٹ

حصہ اوّل لازمی ہے۔ اس کے جوابات اسی صفحہ پر دے کر ناظم مرکز کے حوالے کریں۔ کاٹ کر دوبارہ لکھنے کی اجازت نہیں ہے۔ لیڈ پنسل کا استعمال ممنوع ہے۔

Fill the relevant bubble against each question:

ہر سوال کے سامنے دیے گئے درست دائرہ کو پر کریں۔

1. جملہ کی کتنی قسمیں ہیں؟
   ○ دو ○ تین ○ چار ○ پانچ
2. جملہ اسمیہ کی نشاندہی کریں:
   ○ میں نے کھانا کھایا ○ علی بہادر ہے ○ بچہ رویا ○ بیٹھ جاؤ
3. " حماد نے کب کھانا کھایا"؟ یہ کون سا جملہ ہے؟
   ○ ندائیہ جملہ ○ ناقص جملہ ○ سوالیہ جملہ ○ اسمیہ جملہ
4. "کمرہ آئینے کی طرح سفید ہے"۔ یہ جملہ علم بیان کے لحاظ سے کیا ہے؟
   ○ استعارہ ○ تشبیہ ○ کنایہ ○ مجازِ مرسل
5. استعارہ کے کتنے ارکان ہیں؟
   ○ پانچ ○ چار ○ تین ○ دو
6. "چائے چولھے پر رکھی ہے"۔ یہ جملہ مجازِ مرسل کی کون سی صورت ہے؟
   ○ کُل کہہ کر جُز مراد لینا ○ جُز کہہ کر کُل مُراد لینا ○ ظرف کہہ کر مظروف مُراد لینا ○ مظروف کہہ کر ظرف مُراد لینا
7. جو جملہ فاعل، فعل اور مفعول سے مل کر بنے، ایسے جملے کو کیا کہتے ہیں؟
   ○ جملہ اسمیہ ○ جملہ فعلیہ ○ جملہ انشائیہ ○ جملہ شرطیہ
8. جب کوئی لفظ اپنے مجازی معنوں میں اس طرح استعمال ہو کہ حقیقی اور مجازی معنوں میں تشبیہ کا تعلق نہ ہو، اسے کیا کہتے ہیں؟
   ○ تشبیہ ○ استعارہ ○ کنایہ ○ مجازِ مرسل
9. کنایہ کے کیا معنی ہیں؟
   ○ اونچی آواز میں بات کرنا ○ اشارے سے بات کرنا ○ سرگوشی کرنا ○ لکھ کر بات کرنا
10. آسماں، نشاں، مکاں، جواں جیسے الفاظ کو شعری اصطلاح میں کیا کہیں گے؟
    ○ تکرار ○ قافیہ ○ روز مرہ ○ محاورہ
11. غزل کا آخری شعر جس میں شاعر اپنا تخلص استعمال کرے کیا کہلاتا ہے؟
    ○ مقطع ○ مطلع ○ قافیہ ○ ردیف
12. کوئی بھی فقرہ اگر اہلِ زبان کی بول چال کے مطابق ہو تو اسے کیا کہیں گے؟
    ○ ضرب المثل ○ کنایہ ○ روز مرہ ○ محاورہ
13. "ارشد سب کو_____ دکھاتا ہے"۔ روز مرہ محاورہ کے اعتبار سے درست لفظ لگا کر جملہ مکمل کریں۔
    ○ سبز باغ ○ سُرخ باغ ○ نیلے باغ ○ پیلے باغ
14. غزل کا پہلا شعر جس کے دونوں مصرعے ہم قافیہ اور ہم ردیف ہوں، اصطلاحاً کیا کہلاتا ہے؟
    ○ مقطع ○ مطلع ○ عام شعر ○ آخری شعر
15. مخمس نظم کے ہر بند میں کتنے مصرعے ہوتے ہیں؟
    ○ سات ○ چھ ○ پانچ ○ چار

—— 1SA-I 2203 (HA) ——

www.solved.pk

Solved.PK

اُردو ایس ایس سی - I

وقت:2:40 گھنٹے

کُل نمبر حصّہ دوم اور سوم:60

نوٹ: حصہ دوم اور سوم 2-1 صفحات پر مشتمل ہیں۔ ان سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جوابی کاپی پر دیں۔ ایکسٹرا شیٹ (Sheet-B) طلب کرنے پر مہیا کی جائے گی۔ آپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہئیں۔

حصہ دوم (کُل نمبر 34)

سوال نمبر ۲: الف: حصہ نثر (8x2 = 16)

درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیں اور نیچے دیے گئے سوالات میں سے آٹھ کے جوابات اپنے الفاظ میں لکھیں:

منجھلا لڑکا میرا ہم جماعت ہے۔ ایک دن میرا آموختہ یاد نہ تھا، مولوی صاحب نہایت ناخوش ہوئے اور اُس کی طرف اشارہ کر کے مجھ سے فرمایا کہ کم بخت! گھر سے گھر ملا ہے، اسی کے پاس جا کر یاد کر لیا کر۔ مَیں نے جو پوچھا: 'کیوں صاحب یاد کرا دیا کرو گے؟' تو کہا: 'بسر و چشم۔' غرض میں اگلے دن ان کے گھر گیا، آواز دی۔ انھوں نے مجھ کو اندر بلا لیا۔ دیکھا کہ ایک بہت بوڑھی سی عورت تخت پر جائے نماز بچھائے قبلہ رُو بیٹھی ہوئی کچھ پڑھ رہی ہیں۔ وہ ان لڑکوں کی نانی ہیں، لوگ ان کو حضرت بی کہتے ہیں۔ میں سیدھا سامنے دالان میں اپنے ہم جماعت کے پاس جا بیٹھا۔ جب حضرت بی اپنے پڑھنے سے فارغ ہوئیں، تو انھوں نے مجھ سے کہا کہ بیٹا! گو تم نے مجھ کو سلام نہیں کیا لیکن ضروری ہے کہ میں تم کو دُعا دوں، جیتے رہو، عمر دراز، خدا نیک ہدایت دے۔ ان کا یہ کہنا تھا کہ میں غیرت کے مارے زمین میں گڑ گیا اور فوراً اٹھ کر میں نے نہایت ادب کے ساتھ سلام کیا۔ تب حضرت بی نے فرمایا کہ بیٹا بُرا مت ماننا۔ یہ بھلے مانسوں کا دستور ہے کہ اپنے سے جو بڑا ہوتا ہے اس کو سلام کر لیا کرتے ہیں۔ میں تم کو نہ ٹوکتی لیکن چوں کہ تم میرے بچوں کے ساتھ اُٹھتے بیٹھتے ہو۔ اس سبب سے مجھ کو جتا دینا ضرور تھا۔ اس کے بعد حضرت بی نے مجھ کو مٹھائی دی اور بڑا اصرار کر کے کھلائی۔ مدتوں میں ان کے گھر جاتا رہا۔ حضرت بی بھی مجھ کو اپنے نواسوں کی طرح چاہنے اور پیار کرنے لگیں اور مجھ کو ہمیشہ نصیحت کیا کرتی تھیں۔ تبھی سے میرا دل تمام کھیل کی باتوں سے کھٹا ہو گیا۔

سوالات:

(i) اس عبارت کا مرکزی خیال لکھیں۔

(ii) بوڑھی عورت کون تھی؟ اس کا نام کیا تھا؟

(iii) سلیم حضرت بی سے کہاں ملا؟

(iv) حضرت بی نے سلام نہ کرنے پر سلیم کو کس طرح نصیحت کی؟

(v) سلیم کا دِل کھیل کی باتوں سے کیوں کھٹا ہو گیا؟

(vi) حضرت بی نے سلیم کو کن الفاظ میں دُعا دی؟

(vii) مولوی صاحب سلیم سے کیوں ناخوش تھے؟

(viii) حضرت بی نے سلیم کو مٹھائی کیوں کھلائی؟

(ix) اس عبارت میں ہمارے لیے کیا سبق ہے؟

ب: حصہ شعر: (5x2 = 10)

درج ذیل اشعار کو غور سے پڑھیں اور دیے گئے سوالات میں سے پانچ کے جوابات لکھیے:

(i)
لگتا نہیں ہے دل مرا اُجڑے دیار میں
کس کی بنی ہے عالمِ ناپائیدار میں

(ii)
کیا کیا رکھے ہیں یارب! سامان تیری قدرت
بدلے ہے رنگ کیا کیا، ہر آن تیری قدرت

(iii)
پڑتے ہیں پانی ہر جا، جل تھل بنا رہے ہیں
گلزار بھیگتے ہیں، سبزے نہا رہے ہیں

(iv)
جچتا نہیں نظروں میں یاں خلعت سلطانی
کملی میں مگن اپنی رہتا ہے گدا تیرا

(v)
کتنا ہے بد نصیب ظفرؔ دفن کے لیے
دو گز زمین بھی نہ ملی کوئے یار میں

سوالات:

(i) شعر نمبر 1 میں قافیہ اور ردیف کی نشاندہی کیجیے۔

(ii) تیری قدرت سے کیا مراد ہے؟

(iii) شعر نمبر 3 میں شاعر نے برسات کی منظر کشی کیسے کی ہے؟

(iv) مقطع کے شعر میں شاعر نے اپنی کس حسرت کا ذکر کیا ہے؟

(v) کس کی نظروں میں خلعتِ سلطانی نہیں جچتا؟

(vi) "اُجڑے دیار" سے شاعر کی کیا مُراد ہے؟

ج: حصہ قواعد: (4x2 = 8)

مندرجہ ذیل میں سے چار سوالات کے جوابات تحریر کریں:

(i) جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ میں مثال کی مدد سے فرق تحریر کریں۔

(ii) ردیف کی تعریف لکھیں اور ایک مثال بھی دیں

(iii) روزمرہ اور محاورہ میں مثال دے کر فرق واضح کریں۔

(iv) ارکانِ استعارہ کی وضاحت ایک مثال کے ذریعے کیجیے۔

(v)
کعبے کس منہ سے جاؤ گے غالبؔ
شرم تم کو مگر نہیں آتی

قواعد کی رُو سے اس شعر کو کیا کہیں گے؟

www.solved.pk

Solved.PK

حصہ سوم (کُل نمبر 26)

سوال نمبر ۳: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک عبارت کی تشریح کریں: **(5)**

الف۔ اگرچہ مرزا کی آمدنی قلیل تھی، مگر حوصلہ فراخ تھا۔ سائل ان کے دروازے سے خالی ہاتھ بہت کم جاتا تھا۔ اُن کے مکان کے آگے اندھے، لنگڑے، لُولے اور اپاہج مرد عورت پڑے رہتے تھے۔ غدر کے بعد ان کی آمدنی کچھ اوپر ڈیڑھ سو روپے ماہوار ہو گئی تھی اور کھانے پینے کا خرچ بھی کچھ لمبا چوڑا نہ تھا، مگر وہ غریبوں اور محتاجوں کی مدد اپنی بساط سے زیادہ کرتے تھے، اس لیے اکثر تنگ رہتے تھے۔ مرزا اپنے دوستوں کے ساتھ، جو گردشِ روزگار سے بگڑ گئے تھے، نہایت شریفانہ طور سے سلوک کرتے تھے۔

ب۔ پرکاش کھانا کھا کر لیٹا تو اس کا ضمیر اسے ملامت کر رہا تھا۔ ڈکھتے ہوئے پھوڑے میں کتنا مواد بھرا ہے، یہ اس وقت معلوم ہوتا ہے، جب نشتر لگایا جاتا ہے۔ دل کی سیاہی اس وقت معلوم ہوتی ہے، جب کوئی اسے ہمارے سامنے کھول کر رکھ دیتا ہے۔ کوئی سوشل یا پولیٹیکل کارٹون دیکھ کر کیوں ہمارے دل پر چوٹ لگتی ہے! اس لیے کہ وہ تصویر ہماری حیوانیت کو کھول کر ہمارے سامنے رکھ دیتی ہے۔ وہ جو دل کے اتھاہ سمندر میں بکھرا ہوا پڑا تھا، اکٹھا ہو کر نکلنے والے کوڑے کی طرح اپنی جسامت سے ہمیں متوحّش کر دیتا ہے۔ تب ہمارے مونھ سے نکل پڑتا ہے افسوس! چھپا کے ان ملامت آمیز الفاظ نے پرکاش کی انسانیت کو بیدار کر دیا۔

سوال نمبر ۴: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نظمیہ جزو کی آسان لفظوں میں تشریح کریں: **(5)**

الف۔
مرے حال پر بھی کرم کرو، جو کروں میں عرض وہ سُن تو لو
تمھی باپ ماں سے ہو مہرباں، نہ کہوں جو تم سے تو کیا کروں
تمھی داد گر ہو یتیم کے، تمھی چارہ گر ہو سقیم کے
ہمہ تن ہوں درد میں ناتواں، نہ کہوں جو تم سے تو کیا کروں

ب۔
شاخِ بُریدہ سے سبق اندوز ہو کہ تُو
ناآشنا ہے قاعدۂ روزگار سے
ملّت کے ساتھ رابطۂ استوار رکھ
پیوستہ رہ شجر سے، اُمیدِ بہار رکھ

سوال نمبر ۵: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک غزلیہ جزو کی تشریح کریں: **(5)**

الف۔
ہاں بھلا کر ترا بھلا ہو گا
اور درویش کی صدا کیا ہے
جان تُم پر نثار کرتا ہوں
میں نہیں جانتا دُعا کیا ہے

ب۔
ناحق ہم مجبوروں پر یہ تہمت ہے مختاری کی
چاہتے ہیں سو آپ کریں ہیں، ہم کو عبث بد نام کیا
یاں کے سپید و سیہ میں ہم کو دخل جو ہے سو اِتنا ہے
رات کو رو رو صبح کیا، یا دن کو جُوں تُوں شام کیا

سوال نمبر ۶: اپنے سکول کے سپورٹس ڈے کی روداد لکھیے۔ **(6)**

(یا)

کرونا سے بچاؤ کے ماسک کی آپ بیتی لکھیے۔

سوال نمبر ۷: مریض اور طبیب کے درمیان مکالمہ لکھیے۔ (رسمی کلمات کے علاوہ دیے گئے موضوع پر کم از کم پانچ مکالمے لکھیں) **(5)**

www.solved.pk